ہونٹوں پر لِپ ٹنٹ لگایا ہو، تو وضو کا حکم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1820

تاریخ اجراء: 25 محرم الحرام 1446ھ/01 اگست 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی عورت نے اپنے ہونٹوں پر لِپ ٹِنٹ لگایا ہو، تو کیا اس کا وضو ہو جائے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر lip tint جِرم دار ہے کہ پانی جلد تک پہنچنے نہیں دے گا، تو پھر لگانے کی شرعاً اجازت نہیں اور اگر لگالی، تو جب تک اس کا جِرم ہونٹوں پر موجود رہے گا، اتارنا ممکن ہونے کی صورت میں وضو و غسل نہیں ہوگا، اسے اتار کر وضو و غسل کرنا ہوگا اور اگر اتارنا ممکن نہیں کہ اتارنے میں شدید حرج ہے، تو اب اس جِرم کو اتارے بغیر بھی وضو و غسل ہو جائے گا لیکن گناہ بہر صورت ہوگا کہ جان بوجھ کر ایسی حالت پیدا کی جو وضو و غسل یا فرض وواجب عبادت کی مع شرائط ادائیگی میں رکاوٹ کا سبب بن رہی ہے۔ اور اگر lip tint جرم دار نہیں ہے اور اس میں کوئی ناپاک چیز بھی شامل نہیں، تو لگا سکتے ہیں، لگانے کے بعد وضو و غسل بھی درست ہوں گے۔

زینت کے شرعی احکام میں ہے: ”اگر سرخی (Lip stick) کے اجزاء میں کوئی حرام اور ناپاک چیز شامل نہ ہو، تو اس کا استعمال کرنا، جائز ہے۔ البتہ وضو و غسل کے متعلق یہ حکم ہے کہ اگر سرخی ایسی جِرم دار (یعنی تہہ والی) ہو کہ پانی کو جسم تک پہنچنے سے روکتی ہو، تو اس کے لگے ہونے کی صورت میں وضو و غسل درست نہیں ہوں گے اور وضو و غسل کے درست ہونے کے لئے اس جِرم کو ختم کرنا ہوگا، لہٰذا اگر ایسے وضو یا غسل سے نماز ادا کی تو وہ نماز درست نہ ہوئی، اسے دوبارہ پڑھنا لازم اور اگر ایسی جِرم دار نہیں ہے، تو اس کے لگے ہونے کی صورت میں وضو و غسل دونوں درست ہو جائیں گے، اور ان سے پڑھی ہوئی نماز بھی درست ہوگی بشرطیکہ کوئی اور مُفسِد یا مکروہِ نماز نہ پایا گیا ہو۔“ (زینت کے شرعی احکام، صفحہ 177، مجلسِ افتا، دعوتِ اسلامی)

اسی میں ایک اور مقام پر ہے: ''ناخن پالش یا ایسی کوئی چیز کہ جسے دھونے کے بعد بھی اس کا جرم جسم پر باقی رہ جائے اور اس وجہ سے پانی جلد تک نہ پہنچنے پائے، تو جب تک اس کا جرم باقی رہے گا، وضو و غسل نہیں ہو گا جبکہ اسے اتارنا ممکن ہو اور اگر اتارنا ممکن نہیں یا اتارنے میں حرجِ شدید ہو، تو اس جرم کو اتارے بغیر وضو و غسل تو ہو جائے گا، لیکن اپنے قصد (ارادے) سے ایسی حالت پیدا کرنا، ناجائز و گناہ ہے جو وضو و غسل اور فرض یا واجب عبادات کو اپنی شرائط کے ساتھ پورا کرنے میں رکاوٹ بنے۔'' (زینت کے شرعی احکام، صفحہ 160، مجلسِ افتا، دعوتِ اسلامی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net